ادارہ :

عید کے مسائل ـــ قربانی کے احکام

خوشی و مسرّت کے اظہار کے لیے ہر قوم کے مختلف تہوار ہوتے ہیں۔ مسلمانوں کے لیے عید الفطر اور عید الاضحیٰ دو دن اظہار شادمانی کے لیے مقرر کیے گئے ہیں۔ عید کے مسائل حسب ذیل ہیں :-

- عید کے دن نئے یا دھلے ہوئے کپڑے پہنے جائیں اور خوشبو استعمال کی جائے۔
- بہتر ہے کہ عید قربان سے پہلے کچھ نہ کھایا جائے۔ بلکہ عید کے بعد اپنی قربانی کا گوشت استعمال کیا جائے۔
- عید گاہ پیدل جانا بہتر ہے۔ سواری بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔
- واپسی کے وقت راستہ تبدیل کرنا مسنون ہے۔
- راستہ میں اور عید گاہ میں تکبیرات بآوازِ بلند پڑھنی چاہییں۔ تکبیرات کے الفاظ یہ ہیں۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد
- نماز عید میں قرآت و فاتحہ سے پہلے پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ بار اللہ اکبر کہنا چاہیے۔
- عید قربان کی نماز جلد ادا کرنی چاہیے کیونکہ بعد میں قربانی کرنا ہے۔
- مستورات بھی عید گاہ جائیں بلکہ جو کسی وجہ سے نماز نہیں پڑھ سکتیں انھیں بھی مسلمانوں کی دعا میں شامل ہونا چاہیے۔
- فراغت کے بعد ایک دوسرے کو ان الفاظ سے مبارکباد دی جائے۔ "تقبل اللہ منا و منکم"

قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ایک عظیم یادگار ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دس سال مدینہ رہے اور ہر سال قربانی کرتے رہے ہیں اس سنت ابراہیمی کو عمل میں لانا چاہیے۔ قربانی کے مختصر احکام حسب ذیل ہیں۔

• ۔ قربانی کا جانور موٹا تازہ ہونا چاہیے اور اسے مندرجہ ذیل عیوب سے پاک ہونا چاہیے
ا ۔ ایسا لنگڑا جس کا لنگڑا پن واضح ہو ۔ (ب) ایسا بیمار جس کی بیماری نمایاں ہو ۔
(ج) جس کی آنکھ خراب ہو اور بینائی سے محروم ہو
(د) ایسا کمزور اور لاغر جس کی ہڈیوں میں گودا نہ ہو ۔
(ہ) کان پھٹا ہوا یا سینگ ٹوٹا ہوا نہ ہو ۔

• ۔ قربانی کا جانور دو دانتہ ہونا چاہیے ۔ دو دانتہ نہ ملے تو اس صورت میں ایک سالہ مینڈھا یا دنبہ دیا جا سکتا ہے ۔ چھ ماہ کا جانور ذبح کرنا خود ساختہ مسئلہ ہے ۔ اسی طرح یکسالہ بکرا بکری بھی قربانی کے طور پر نہیں دیا جا سکتا ۔

• ۔ گائے یا اونٹ کی قربانی میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں ۔

• ۔ بہتر ہے کہ قربانی اپنے ہاتھ سے کی جائے عورت خود بھی ذبح کر سکتی ہے ۔

• ۔ ذبح کرتے وقت چھری کو اچھی طرح تیز کر لینا چاہیے ۔

• ۔ ذبح سے پہلے بسم اللہ و اللہ اکبر پڑھنا چاہیے سورہ انعام کی آیات پر مشتمل دعا صحیح نہیں ہے

• ۔ قربانی کرنے والا ذوالحجہ کا چاند دیکھ کر اپنے بال اور ناخن نہ کٹوائے ۔

• ۔ جس کے پاس قربانی کی استطاعت نہ ہو وہ نماز کے بعد اپنی حجامت بنوائے تو اسے بھی قربانی کا ثواب ملے گا ۔

• ۔ قربانی ۱۰ ذوالحجہ سے لے کر ۱۳ ذوالحجہ تک کی جا سکتی ہے البتہ ۱۰ ذوالحجہ کو قربانی دینا افضل ہے ۔ بلاوجہ تاخیر کرنا بہتر نہیں ہے ۔

• ۔ مناسب ہے کہ قربانی کے تین حصے کر لیے جائیں ۔
ا ۔ اپنے استعمال کے لیے ۔ (ب) عزیز و اقارب میں تقسیم کرنے کے لیے ۔
ج ۔ غرباء و مساکین کو دینے کے لیے ۔

• ۔ قربانی کا گوشت ذخیرہ [redacted] کیا جا سکتا ۔

• ۔ قربانی کی جگہ اس کی قیمت صدقہ کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ قربانی کی روح کے منافی ہے ۔ • ۔ قربانی کی کھال فقراء اور مساکین کو دینی چاہیے یا اسے فروخت کر